23466-فرعون کی بیوی آسیہ

سوال

مجھے فرعون کی بیوی آسیہ رضی اللہ تعالی عنہا کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے میں کچھ مشکل کا سامنا ہے ، توکیا ممکن ہے کہ آپ ان کے بارہ میں کچھ معلومات فراہم کریں ، اورکیا وہ اللہ تعالی کی عبادت چھپ کر کرتی تھی جس کا فرعون کو علم نہیں تھا ؟

پسندیدہ جواب

فرعون کی نیک اورصالحہ بیوی آسیہ بنت مزاحم رحمہا اللہ کے بارہ میں ہمارے پاس زیادہ معلومات تو نہیں ، اس کے بارہ میں جتنی بھی فضیلت آئی ہے وہ اسرائیلی روایات ہیں جن کا نص صحیح سے ثبوت نہیں ملتا ۔

لیکن ظاہر تو یہ ہی ہوتا_ واللہ اعلم –کہ وہ فرعون سے اپنا ایمان مخفی رکھتی تھی اوربعد میں اس کے متعلق علم ہوگیا ، اس کے بارہ میں بعض نصوص اوران کی شروحات و تفسیر پیش خدمت ہے :

1-فرمان باری تعالی ہے :

.{اللہ تعالی نے ایمان والوں کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی ہے کہ جب اس نے کہا اے میرے رب میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا ، اورفرعون اوراس کے عمل سے نجات نصیب فرما اورمجھے ظالموں کی قوم سے بھی نجات عطا فرما }.التحریم (11)

2-ابوموسی رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

مردوں میں سے توبہت سے درجہ کمال تک پہنچے لیکن عورتوں میں سے سوائے فرعون کی بیوی آسیہ اورمریم بنت عمران کے کوئی اور عورت درجہ کمال تک نہیں پہنچی ، اورعائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کی باقی سب عورتوں پرفضیلت اسی طرح ہے کہ جس طرح ثرید باقی سب کھانوں پر افضل ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (3230) صحیح مسلم حدیث نمبر (2431) ۔

3–ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پرچار لکیریں لگائیں اورفرمانے لگے :

کیا تم جانتے ہو یہ کیا ہے ؟ صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے عرض کیا اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوزیادہ علم ہے ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

جنتی عورتوں میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد اورفاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ، اورفرعون کی بیوی آسیہ بنت مزاحم ، اورمریم بنت عمران رضی اللہ تعالی عنھن اجمعین ہیں ۔ مسند احمد حدیث نمبر (2663) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجام (1135) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

4-انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

آپ کو(کمال کے اعتبارسے) دنیا کی سب عورتوں سے مریم بنت عمران ، اورخدیجہ بنت خویلد ، اورفاطمہ بنت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اورفرعون کی بیوی آسیہ (رضی اللہ تعالی عنھن) کافی ہیں ۔ سنن ترمذي حدیث نمبر (3878) امام ترمذي رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

5-حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہ کہنا ہے :

فرعون کی بیوی آسیہ رضی اللہ تعالی عنہا کے فضائل میں سے ہے کہ انہون نے دنیا کی ان نعمتوں کے بدلے میں جس میں وہ تھی دنیا کے عذاب وتکالیف اور بادشاہی کے بدلے میں قتل ہونا اختیار کرلیا ، اوران کی موسی علیہ وسلم کے متعلق فراست سچی تھی جب انہوں نے موسی علیہ السلام کے بارہ میں (ان کودریا سے نکالتے ہوئے) یہ کہا یہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے ۔
فتح الباری (448/6) ۔

واللہ اعلم.